باب الفتاویٰ

بائیکاٹ، ٹیویشن فیس، اسقاط حمل، ذبیحہ

(د. عجیل نشمی ۔ کویت) انتخاب: عبدالرحیم روزی

❁ اسرائیل یا کسی بھی اسلام دشمن ملک کی پیداوار یا درآمدات کا بائیکاٹ کرنا جائز ہے۔ بالخصوص اس بائیکاٹ کے نتیجے میں اس کا اقتصاد کمزور ہوتا ہو۔ قدیم دور سے مسلمانوں کا اس پر عمل رہا ہے۔

کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ، بنوہاشم اور کمزور مسلمانوں کے خلاف بائیکاٹ کیا۔ تاکہ وہ رسول ﷺ کو ان کے حوالے کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ آپ ﷺ اور بنو ہاشم شعب ابی طالب میں محصور ہو گئے۔ الہٰذا آج اگر مصلحت بائیکاٹ کرنے میں نظر آتی ہے تو یہ ایک جائز امر ہوگا۔ (شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق ۔ کویت)

❁ فتویٰ میں لفظِ سوال کی رعایت کرتے ہوئے ''جائز'' قرار دیا گیا ہے۔ ورنہ'' إنما الأعمال بالنيات'' کے مطابق ڈیڑھ ارب مسلمان خلوص سے کافروں کی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں تو اقتصادی میدان میں نہایت کامیاب ''جہاد'' واقع ہوگا۔ اس کے نتیجے میں مسلمان صنعت کاروں کو ترقی ملے گی۔ لہٰذا یہ بائیکاٹ انتہائی مستحسن اقدام ہے۔ (مدیر)

❁ سوال: میں قرآن کریم اور احادیث نبویہ سکھانے والا مدرس ہوں۔ فیملی کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے مقررہ تنخواہ سے گزارہ نہیں ہوتا۔ اس لیے میری طرف سے کسی شرط یا مطالبے کے بغیر انہوں نے فی طالب علم ہر ماہ مبلغ ۱۵-۱۵ ریال میرے لیے مقرر کر رکھا ہے۔ کیا یہ میرے لیے جائز ہوگا؟

جواب: بلاشرط ملنے کی وجہ سے اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ راجح قول کے مطابق کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینا جائز ہے۔ (شیخ محمد بن صالح عثیمین)

❁ سوال: میں غیر قانونی طور پر اسقاطِ حمل کی بعض دوائیاں بیچتا ہوں۔ کیا یہ کاروبار جائز ہے؟

جواب: یہ عمل جائز نہیں۔ اس کے ذریعے آپ نفس انسانی کی قتل میں مدد کر رہے ہیں۔ حمل کے چالیس روز گزرنے کے بعد رحم مادر میں موجود بچے کو قتل کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں۔ (شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق ۔ کویت)

❁ سوال: میں امریکہ میں طالب علم ہوں۔ کیا میں غیر اسلامی طریقے سے ذبح کیا ہوا گوشت کھا سکتا ہوں؟

جواب: اہل کتاب کا ذبیحہ کھانا جائز ہے۔ لیکن جب ان کا طریقہ ذبح بدل جائے اور وہ بجلی کے کرنٹ وغیرہ کے ذریعے ذبح کرنے لگیں تو ان کا یہ ذبیحہ حرام ہو جائے گا۔ جب تک معروف طریقے سے ذبح کرنا ثابت نہ ہو جائے۔

بندے کے ساتھ احسانِ الٰہی کی علامات

توفیق علی زبادی
ترجمہ: عبدالرحیم روزی

کچھ ایسی علامات ہیں جن سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اس بندے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے دنیا وعقبیٰ دونوں میں خیر وبھلائی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ اس ارادے کا بہترین نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرتا ہے اور جہنم جیسی ہولناک جگہوں سے دور کرتا ہے۔ ان علامات میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

۱۔ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دے: ارشادِ الٰہی ہے ﴿ فمن يرد الله أن يهديه يشرح صدره للإسلام ﴾ [الانعام: ۱۲۵] یعنی اسے اسلام کو سمجھنے، عمل کرنے میں آسانی پیدا کرتا ہے، اور مواقع فراہم کرتا ہے۔ [تفسیر ابن کثیر] حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: ﴿فمن يرد الله أن يهديه يشرح صدره للإسلام﴾ صحابہ کرامؓ نے پوچھا: یانبی اللہ! یہ "شرح صدر" کیا ہے؟ فرمایا: "یہ ایک نور ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ دل میں ڈال دیتا ہے تو وہ کھل جاتا ہے۔"

صحابہ نے پوچھا کیا اس کے لیے کوئی نشانی ہے؟

فرمایا: "ہاں" صحابہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟

فرمایا: "الإنابة إلى دار الخلود، والتجافي عن دار الغرور، والإستعداد للموت قبل الموت" کہ ہمیشہ رہنے والے گھر کی طرف رجوع کرنا، دھوکہ باز (دنیا) سے دور رہنا، اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیاری کرنا۔"
[مستدرك حاكم ۳/ ۳۱۱ ، بيهقي عن ابن ابي الدنيا ، شعب الإيمان رقم ۱۰۵۵۲]

۲۔ دین میں سمجھ (فہم) دے: حضرت معاویہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا "من يرد الله به خيراً يفقهه في الدين" جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنے کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔" [صحيح بخاري علم ح: ۷۱]

۳۔ خیر کا فیضان پہنچائے: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من يرد الله به خيراً يصب منه" کہ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر کرنے کا ارادہ کرے اسے اس کا فیض پہنچاتا ہے۔ [صحيح بخاري]

۴۔ اسے اپنی اطاعت کے لیے استعمال کرے: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من يرد الله به خيراً استعمله" جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر وبھلائی کا ارادہ کرے اسے کام میں لاتا ہے۔" لوگوں نے پوچھا: وہ کیسے؟ فرمایا کہ اسے موت آنے سے پہلے عمل صالح کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ [مسند احمد ۲۶/ ۴۷۵]

۵۔ اسے سچا وزیر عطا کرتا ہے: ام المؤمنین عائشہ رضي الله عنها سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "إذا أراد اللّٰه بالأمير خيراً جعل له وزير صدق ان نسي ذكره وإن ذكر اعانه ۔کہ اللہ تعالیٰ جب کسی حاکم کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے مخلص وہمدرد مشیر عطا کرتا ہے جو بھول چوک پر اسے یاد دلائے اور یاد آجائے تو نصرت کرے۔" [صحیح سنن ابی داؤد وصححه الألبانی]

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ..... میرے لیے آسمان میں دو وزیر اور روئے زمین میں دو وزیر ہیں۔ آسمان کے وزیر جبرئیل اور میکائیل جبکہ زمین کے وزیر ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔" [تفسیر رازی ۱۰/۴۰۱]

۶۔ اسے نرمی عطا کرتا ہے: ام المؤمنین عائشہ رضي الله عنها سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "إذا أراد اللّٰه بأهل بيت خيراً أدخل عليهم الرفق" کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھر والے کے ساتھ خیر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو انہیں نرمی عطا کرتا ہے۔" [مسند احمد ۴۹/۴۴۶ وصححه الألبانی]

۷۔ اسے استغنائے نفس سے نوازتا ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "إذا اراد الله بعبد خيراً جعل غناه في نفسه ، وتقاه في قلبه ۔جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے نفس میں بے نیازی اور دل میں پرہیزگاری ڈال دیتا ہے۔" [صحيح ابن حبان ۲۵/ ۴۷۵، رقم ۶۳۲۳، وصححه الألبانی]

اللہ تعالیٰ کے ارادۂ خیر کے حصول کے اسباب:

❁ **ایمان کی دولت حاصل کرنا:** ارشاد الٰہی ہے: ﴿إن يعلم اللّٰه في قلوبكم خيراً يؤتكم خيراً مما أخذ منكم ويغفر لكم﴾ [الانفال ۷۰]

❁ **مال وجان کے ساتھ جہاد کرنا:** ارشاد الٰہی ہے: ﴿لكن الرسول والذين امنوا معه جاهدوا بأموالهم وأنفسهم وأولئك لهم الخيرات وأولئك هم المفلحون۝﴾ [التوبہ ۸۸]

❁ **خیر کی تلاش:** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من تحرّى الخير يعطه ، جو خیر کی تلاش کرے اسے دیا جاتا ہے" [المعجم الكبير ۲۰/ ۲۵۸، سلسلة الأحاديث الصحيحة ۱/۶۰۵]

❁ **حسن اخلاق کے ساتھ متصف ہونا:** حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "من يحرم الرفق يحرم الخير" جو شخص نرمی کی صفت سے محروم ہے وہ خیر سے محروم ہوا۔" [شرح النووی علی مسلم ۸/ ۴۰۴]

❁ **دعا کرنا:** حضرت عائشہ صدیقہ رضي الله عنها سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو یہ دعا سکھائی " اللهم